حافظ محمد ابراہیم فانی

گلستانِ عبدِ حق پر آج آئی ہے بہار

ذیل کی نظم حضرت مولانا محمد ابراہیم فانی کی مرتب کردہ ہے جو حضرت کے پوتوں کی دستار بندی کے موقع پر کہی گئی تاہم حضرت شیخ رح کے صدقہ جاریہ اور مساعی کی برکات کا اچھوتا تذکرہ ہے اس لیے نذرِ قارئین ہے۔

عریب سعید دستار بندی صاحبزادہ مولانا حامد الحق و حافظ سلمان الحق نبیرگان زبدۃ الاتقیاء استاذ العلماء و ریحانۃ العصر شیخ الحدیث حضرت العلامہ مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ العزیز۔

بتاریخ:- ۱۴ر فروری ۱۹۹۲ء بروز جمعۃ المبارک

اِک نویدِ جانفزا بادِ صبا لائی ہے آج
نکہتِ باغِ رسولِ مجتبیٰ آئی ہے آج

گلستانِ عبدِ حق پر آج آئی ہے بہار — کس قدر شاداں ہوگی روحِ شیخ ذی وقار
ہے یہ دستارِ فضیلت باعثِ صد افتخار — تاجِ شاہی سے فزوں تر ہے اسی کا ایک تار

جس کو دیکھو اس سعادت کا تمنائی ہے آج
نکہتِ باغِ رسولِ مجتبیٰ آئی ہے آج

باعثِ صد ناز و تحسین ہے یہی رتبہ ترا — کیوں نہ ہو مسرور و تاباں آج یہ چہرہ ترا
قُدرتِ حق سے مُبارک یہ تجھے تحفہ ترا — خدمتِ دینِ متیں آبائی ہے ورثہ ترا

اس وجہ سے تجھ کو حاصل یہ پذیرائی ہے آج
اِک نویدِ جانفزا بادِ صبا لائی ہے آج

حافظِ انوار پہ دروازۂ رحمت کھُلا — تاجِ نورانی درِ حق سے اُسے تحفہ ملا
ان کا یہ سلمانِ حق بھی حافظِ قرآں بنا — غُنچۂ اُمید ان کا فصلِ گُل میں یُوں کھِلا

نُور و رحمت کی فضائے دلربا چھائی ہے آج
اِک نویدِ جانفزا بادِ صبا لائی ہے آج

ہدیۂ تبریک کے قابل ہیں مولانا سمیع — قُدرتِ رب نے جو بخشی ہے تجھے شانِ رفیع
آپ کے فرزندِ حامد پہ ہے انعامِ بدیع — راشد الحق بھی سدا ہو آپ کا "فانی" مطیع

رحمتِ حق سے منور جشنِ زیبائی ہے آج
اِک نویدِ جانفزا بادِ صبا لائی ہے آج